الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **irfan**

Address :> **karachi pakistan**

Subject :> **TALAQ**

Writer :> عبدالرزاق

Serial No :> **10442**

Fatwa No :>

Date :> **12/10/2010**

Email :>

assalm-o-alayekum mufti sahab mera sawal hai k
(agar kise ne 3 talaq ek 7 ek jaga pe khare ho k day de hon to kya talaq waqay ho gaye??? agar waqay ho gaye to ab kya krna chahiye???)
please jald az jald reply kar dain
ALLAH ap ko is ka ajar de ga
jazak ALLAH.

السلام علیکم مفتی صاحب میرا سوال ہے کہ
اگر کسی نے تین طلاق ایک ساتھ ایک جگہ پر کھڑے ہو کر دیدی ہوں
تو کیا طلاق واقع ہو گئی؟ اگر واقع ہو گئی تو اب کیا کرنا چاہیے؟ پلیز جلد از جلد جواب دیجئے

الجواب حامدًا و مصلیًا

ایک مجلس اور ایک جملہ سے دی گئی تین طلاقیں شرعًا تین ہی شمار ہوتی ہیں نہ کہ ایک، لہٰذا جب شخصِ مذکور نے ایک ہی مجلس میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدی ہیں تو اس سے اس کی بیوی پر تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمتِ مغلظہ ثابت ہو چکی ہے جس کے بعد رجوع نہیں ہو سکتا اور بغیر حلالۂ شرعیہ کے دوبارہ باہم عقدِ نکاح بھی نہیں ہو سکتا ایسی عورت عدت مکمل کرنے کے بعد دوسری جگہ اپنی مرضی سے شادی کرنا چاہے تو کر سکتی ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: فإن طلقها فلا تحل له من بعد
حتی تنکح زوجًا غیره الآیة (سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۲۳۰)
وفی البدائع: وأما الطلقات الثلاث فحکمها
الأصلی هو زوال الملك وزوال حل المحلیة أیضًا حتی
لا یجوز له نکاحها قبل التزوج بزوج آخر الخ (۱۸۷/۳ ج) - واللہ أعلم بالصواب

عبد الرزاق عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۲ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان بغدادی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۲/۴/۱۱ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۴۳۲/۴/۱۳ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی پاکستان

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ

23/3/11